آج کی اردو

۱

پروفیسر ڈاکٹر مفتی محمد غلام ربانی

آج کی اردو

(۱)

پروفیسر ڈاکٹر مفتی محمد غلام ربانی

شعبۂ اردو، ڈھاکہ یونیورسٹی، بنگلہ دیش

ساہتیہ و گبیشنا کندرا

সাহিত্য ও গবেষণা কেন্দ্র

آج کی اردو

پروفیسر ڈاکٹر مفتی محمد غلام ربانی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

ناشر: ساہتیہ وگبیشنا کندرا
۱/۱۱ بنگلہ بازار، ڈھاکہ، بنگلہ دیش
+8801817660636
grabbanidu@du.ac.bd
grabbanidu@gmail.com

پہلا ایڈیشن : ۲۰۱۳

دوسرا ایڈیشن : ۲۰۱۴

تیسرا ایڈیشن : ۲۰۲۱

سرورق : ریاض حیدر

مطبع : بئیساکھی کرئیشن، ۸۶ پرانہ پلٹن لائن، ڈھاکہ

قیمت : ۸۰ ٹاکا

ISBN: 978-984-95512-2-5

ترتیب

میں	4
ہم	7
میرے ابو	9
میری امی	10
میرا بھائی	12
میری بہن	13
میرا کلاس روم	15
ہمارا گھر	16
ڈھاکہ یونیورسٹی	18
شعبۂ اردو	21
بنگلہ دیش	23
ڈھاکہ	25
میرا بچپن	27
میرا معمول	29
مقصد حیات	30

میں

میں عبدالرحمٰن ہوں۔

میں بنگلہ دیشی ہوں۔

میں مسلمان ہوں۔

میں ڈھاکہ یونیورسٹی میں پڑھتا ہوں۔

میں شعبۂ اردو کا طالب علم ہوں۔

میں راجشاہی سے ہوں۔

میں اب ڈھاکہ میں رہتا ہوں۔

میں جسیم الدین ہال میں رہتا ہوں۔

میں بی اے آنرز کرنے کے لئے ڈھاکہ آیا ہوں۔

میں اب اردو زبان پڑھ رہا ہوں، اردو آسان اور میٹھی زبان ہے۔

میں صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں اور وضو کر کے نماز ادا کرتا ہوں۔

میں درسی کتابیں پڑھتا ہوں۔

میں شوق سے کلاس میں حاضر ہوتا ہوں۔

میں شام کو کرکٹ کھیلتا ہوں۔

میں درس سے فارغ ہو کر غیر درسی کتابیں بھی پڑھتا ہوں۔

میں سب کام وقت پر کرتا ہوں۔

میں

میں راضیہ ہوں۔

میں ڈھاکہ میں رہتی ہوں۔

میں ڈھاکہ یونیورسٹی میں پڑھتی ہوں۔

میں شعبۂ اردو کی طالبہ ہوں۔

میں صوفیہ کمال ہال میں رہتی ہوں۔

میں غازی پور سے آئی ہوں۔

میں اردو پڑھنے کے لئے ڈھاکہ آئی ہوں۔

میں اردو ادب و صحافت پڑھتی ہوں۔

میں وقت کی پابند ہوں۔

میں وقت پر نماز پڑھتی ہوں۔

میں قرآن کریم کی تلاوت کرتی ہوں۔

میں درسی اور غیر درسی کتابیں شوق سے پڑھتی ہوں۔

میں فارغ وقت میں گھریلو کام کرتی ہوں۔

میں اپنی زندگی کو سنوارنا چاہتی ہوں۔

مدنظر

میں ... .ہوں۔

میں ....تا ہوں۔(مردوں کے لئے)

میں ....تی ہوں۔(عورتوں کے لئے)

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
شعبۂ اردو	উর্দু বিভাগ
طالب علم	ছাত্র
طالبہ	ছাত্রী
طلباء	ছাত্রছাত্রীবৃন্দ
گھر	বাড়ী
ہال	হল, ছাত্রাবাস
درسی کتابیں	পাঠ্য বই
ادب	সাহিত্য
صحافت	সাংবাদিকতা
شوق	আগ্রহ
فارغ ہوکر	শেষ করে, মুক্ত হয়ে
وقت کی پابند	সময়ানুবর্তী
گھریلو	ঘরোয়া
سنوارنا	সাজানো

ہم

ہم ڈھاکہ یونیورسٹی کے طلباء ہیں۔

ہم ہال میں رہتے ہیں۔

ہم مختلف شعبوں میں پڑھتے ہیں۔

ہم وطن کی خدمت کرنا چاہتے ہیں۔

ہم وقت کے پابند ہیں۔

ہم انسان دوست ہیں۔

ہم انسان کی خدمت کرتے ہیں۔

ہم استادوں کا احترام کرتے ہیں۔

ہم صبح کلاس کرتے ہیں اور شام کو کھیلتے ہیں۔

ہم لائبری ورک کرتے ہیں۔

ہم کبھی کبھی ٹی ایس سی میں پروگرام کرتے ہیں۔

ہم مختلف ادبی ادارے سے منسلک ہیں۔

ہم اپنی یونیورسٹی کو صاف ستھرا رکھتے ہیں۔

ہم اپنے حالات پر خوش ہیں۔

مدنظر

ہم....تے ہیں۔(مذکرومؤنث ایک ساتھ)

ہم....تے ہیں۔ (اگرصرف مذکر ہو)

ہم....تی ہیں۔(اگرصرف مؤنث ہو)

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
وطن	দেশ
حمایت	সহযোগিতা
انسان دوست	মানবদরদী
احترام	সম্মান
ادبی ادارے	সাহিত্য কেন্দ্র
منسلک	যুক্ত
حالات	অবস্থা, পর্যায়
مرحلہ	স্তর, শ্রেণী, পর্যায়
انجام	পরিণতি, ফলাফল
پیار	প্রিয়, আদর, স্নেহ
صبروشکر	ধৈর্য ও কৃতজ্ঞতা
ثقافتی	সাংস্কৃতিক
پروگرام	অনুষ্ঠান

میرے ابو

میرے ابو کا نام عبدالرزاق ہے۔

میرے ابو دفتر میں کام کرتے ہیں۔

میرے ابو ہر روز صبح پانچ بجے اٹھتے ہیں۔

وضو کر کے مسجد میں جاتے ہیں۔

نماز ادا کرنے کے بعد قرآن کی تلاوت کرتے ہیں۔

صبح سات بجے ناشتا کرتے ہیں، پھر دفتر جاتے ہیں۔

میرے ابو دفتر میں اٹھ گھنٹے کام کرتے ہیں۔

میرے ابو دفتر سے واپس آنے کے بعد کتاب مطالعہ کرتے ہیں۔

وہ لوگوں کو اسلام کی دعوت دیتے ہیں۔

میرے ابو ضعیفوں کی حمایت کرتے ہیں۔

وہ حاجت مندوں کی حاجات پوری کرتے ہیں۔

میرے ابو ہم سے پیار و محبت کرتے ہیں۔

میرے ابو بہت اچھے ہیں۔

میری امی

میری امی کا نام عائشہ ہے۔

میری امی گھریلو کام کاج کرتی ہیں۔

وہ صبح پانچ بجے اٹھتی ہیں۔

نماز پڑھتی ہیں اور قرآن کی تلاوت کرتی ہیں۔

ہم کو چھ بجے اٹھاتی ہیں اور ہاتھ منہ دھونے کی تاکید کرتی ہیں۔

میری امی ہم کو پڑھاتی ہیں۔

وہ ناشتا بناتی ہیں اور ہمارے لئے دسترخوان پر ناشتہ لگا دیتی ہیں۔

میری امی صفائی پسند ہیں۔

وہ مہمان نواز بھی ہیں۔

وہ عورتوں کو دین کی باتیں سکھاتی ہیں۔

وہ مصیبت زدہ عورتوں کو مدد کرتی ہیں۔

میری امی ہماری بہترین دوست ہیں۔

میری امی بہت اچھی ہیں۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
دفتر	অফিস
بجے	ঘন্টায়, সময়ে
واپس	ফেরা
مطالعہ	অধ্যয়ন
دعوت	আহবান
دردمند	ব্যথিত
ضعیف	দুর্বল
محبت	ভালবাসা, আন্তরিকতা
حاجت مند	অভাবী
حاجت پورا کرنا	অভাব দূর করা
ناشتہ لگا دیتی ہیں	খাবার পরিবেশন করেন
صفائی پسند	পরিচ্ছন্নতাপ্রেমী
مہمان نواز	মেহমানদারী প্রিয়
مصیبت زدہ	বিপদগ্রস্থ
مدد	সাহায্য

میرا بھائی

یہ میرا بھائی ہے۔
اس کا نام شفیق ہے۔
اس کی عمر بیس سال ہے۔
وہ کالج میں پڑھتا ہے۔
وہ شوق سے پڑھتا ہے اس لئے وہ کلاس میں فرسٹ آتا ہے۔
وہ شام کو کھیلتا ہے۔
وہ رات کو کتابیں مطالعہ کرتا ہے۔
وہ انسان دوست آدمی ہے۔
وہ اپنے وطن سے محبت رکھتے ہے۔
میرا بھائی ہماری مدد کرتا ہے۔
میرا بھائی اچھا طالب علم ہے۔

مدنظر

وہ....ہے۔
وہ...تا ہے۔
کا نام (نام مذکر ہے، اس لئے 'کا نام')
کی عمر (عمر لفظ مؤنث ہے، اس لئے 'کی عمر')

میری بہن

فاطمہ میری بہن ہے۔

اس کی عمر انیس سال ہے۔

وہ ہر روز کلاس کرتی تھی۔

وہ کتابوں کے مطالعے کے ساتھ ساتھ ماں کی مدد بھی کرتی تھی۔

وہ گاؤں میں رہتی تھی۔ آج ہی ڈھاکہ آئی ہے۔

اسے ایچ ایس سی امتحان میں جی پی اے ۵ (GPA 5) ملا ہے۔

اس نے قرآن ختم کیا ہے۔

اس نے ایک مختصر افسانہ لکھا ہے۔

اس نے ایک نسوانی ادارہ قائم کیا ہے۔

وہ اپنی ذمہ داری صحیح صحیح ادا کرتی ہے۔

وہ استادوں کا احترام کرتی ہے۔

میری بہن ایک کامیاب خاتون ہے۔

مدنظر

وہ .... ہے۔

وہ (بھائی) تا ہے۔

وہ (بہن) تی ہے۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
مختصر افسانہ	ছোটগল্প
نسوانی ادارہ	নারী কেন্দ্র
ذمہ داری	দায়িত্ব
اچھی طرح	সঠিকভাবে
کامیاب	সফল

میرا کلاس روم

یہ میرا کلاس روم ہے۔ یہ کلا بھون کا ۳۰۵۵ نمبر کمرہ ہے۔ اس میں چھ ٹیوب لائٹیں، چھ پنکھے اور ۳٦ میزیں ہیں۔ ایک پروجیکٹر ہے۔ ایک لاؤڈ اسپیکر ہے۔ دو ساونڈ بکس ہے۔

اس میں پچاس طالب علم اور چالیس طالبات ہیں۔ ہمارے سامنے استاد ہیں۔ ہمارے پروفیسر اچھا پڑھاتے ہیں۔ بہت دلجوئی سے پڑھاتے ہیں۔ ہم اردو زبان سکھ رہے ہیں۔ ہم آجکل تھوڑی اردو بول سکتے ہیں۔ جب کلاس ختم ہوتا ہے، تو ہم تکرار یعنی گروپ سٹڈی کرتے ہیں۔ اس کمرے میں کبھی کبھی دوسرے پروگرام بھی ہوتے ہیں۔

ہمارا گھر

ہمارا گھر سلہٹ میں ہے۔ ہمارا گھر ایک خاصا بڑا گھر ہے۔ ہمارے گھر میں پانچ کمرے ہیں۔ دو غسل خانے اور ایک باورچی خانہ ہے۔

میرے کمرے کا رنگ سفید ہے۔ اس میں ایک میز، دو کرسیاں، ایک الماری۔ ایک بک سلف، ایک پلنگ اور ایک وارڈروب ہے۔

میری بہن کا کمرہ پیلا ہے۔ اس میں ایک بیڈ، ایک میز، ایک کرسی اور ایک ڈریسنگ ٹیبل ہے۔ میری بہن کے کمرے میں ایک ہیٹر بھی ہے۔ میری ابو اور میری امی کا کمرہ سب سے بڑا ہے۔ اس میں الماری، پلنگ، فریج، صوفہ وغیرہ ہیں۔ ایک آرام کرسی بھی ہے۔

ایک کمرہ مہمانوں کے لئے ہے۔ دوسرے کمرے میں میری دادی رہتی ہیں۔

ہمارا گھر صاف ستھرا اور خوبصورت ہے۔ ہمارا گھر گاؤں کے خوب صورت گھروں میں سے ہے۔ ہمارے گھر میں ہمیشہ لوگ آتے جاتے ہیں۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
میز	টেবিল
کرسی	চেয়ার
الماری	আলমারী
بک سلف	বুকসেলফ
بیڈ	বিছানা
وارڈروب	ওয়ার ড্রয়ার
پیلا	হলুদ
ڈریسنگ ٹیبل	ড্রেসিং টেবিল
پلنگ	পালংক
فریج	ফ্রিজ
صوفہ	সোফা
آرام کرسی	আরাম কেদারা

ڈھاکہ یونیورسٹی

ہماری یونیورسٹی کا نام ڈھاکہ یونیورسٹی ہے۔ یہ ڈھاکہ کے شاہباغ سے لیکر نیل کھیت اور پیل خانہ تک اور دوسری طرف نیم تلی، پلاشی سے لیکر کا نٹابن تک پھیلی ہوئی ہے۔ یہ بنگلہ دیش کی سب سے بڑی یونیورسٹی ہے۔ اس میں لڑکوں کے لئے پندرہ ہال ہیں اور سات ہال لڑکیوں کے لئے ہیں۔ اس میں دوسو سے زائد عمارتیں ہیں۔ کرزن ہال کا رنگ لال ہے اور دوسری عمارتوں کے رنگ عموماً سفید ہیں۔ نواب نواب علی چودھری سینیٹ بھون ایک جدید اور شاندار عمارت ہے۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں سو سے زیادہ لائبریریاں ہیں۔ ہر ہال میں اور ہر شعبہ میں ایک ایک لائبریری ہے۔ مکرم بھون میں ایک سائنس لائبریری ہے اور ایک تین منزلہ مرکزی لائبریری ہے۔ اس میں سات لاکھ سے زائد کتابیں ہیں۔ طالب علم لائبریری میں کتابوں اور اخباروں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں تیرہ فکلٹی ہیں۔ ۸۴ شعبے ہیں۔ گیارہ انسٹیٹیوٹ ہیں۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں زبان وادب کے سات شعبے ہیں۔ڈھاکہ یونیورسٹی ۱۹۲۱ء میں قائم ہوئی، تب سے یہاں شعبۂ اردو قائم ہے۔ ماڈرن لینگویجز انسٹیٹیوٹ میں چودہ زبانیں سکھائی جاتی ہیں۔ ڈھاکہ یونیورسٹی میں ٹی ایس سی (TSC) استاد وطلبا مرکز ہے۔ جہاں طلبا ادبی، صحافتی، ثقافتی اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیتے ہیں۔ڈھاکہ یونیورسٹی میں اونچے اونچے درخت ہیں۔ یہاں ہرطرف سبزہ ہی سبزہ نظر آتا ہے۔گرمیوں میں درختوں کے نیچے ہری ہری گھاسوں پر طلبا بیٹھتے ہیں،مباحثہ اور مذاکرہ کرتے ہیں۔

ڈھاکہ یونیورسٹی میں نماز پڑھنے کے لئے تیس مسجدیں ہیں اور کھیلنے کے لئے بہت میدان ہیں۔ ہر ہال میں کھانے کے لئے دو یا تین کینٹنیں موجود ہوتی ہیں۔وہاں طالب علم ناشتہ کرتے ہیں۔ دوپہراور رات کا کھانا بھی کھاتے ہیں۔ چائے پیتے ہیں اور سموسے وغیرہ کھاتے ہیں۔ڈھاکہ یونیورسٹی کے طالب علموں کی آمدورفت کے لئے سو سے زیادہ بسیں ہیں۔ ان بسوں سے تیس/ چالیس کیلومیٹر فاصلے پر رہنے والے طلبا آتے جاتے ہیں۔ ڈھاکہ یونیورسٹی ایک صاف ستھری یونیورسٹی ہے۔ہم ڈھاکہ یونیورسٹی کے طالب علم ہیں۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
ادبی	সাহিত্য বিষয়ক
صحافتی	সাংবাদিকতা বিষয়ক
ثقافتی	সাংস্কৃতিক
سماجی	সামাজিক
درخت	গাছ
سبزہ	সবুজ
ہری ہری	সবুজ, সতেজ
گھانس	ঘাস
میدان	মাঠ

شعبۂ اردو

شعبۂ اردو ڈھاکہ یونیورسٹی کا ایک قدیم ترین شعبہ ہے۔

یہ شعبہ ۱۹۲۱ء میں قائم ہوا۔ اولاً اسکے ساتھ شعبہ فارسی بھی منسلک تھا۔ ۲۰۰۷ء سے شعبۂ اردو علیحدہ شعبہ کی حیثیت سے قائم ہے۔ یہاں چار سالہ بی اے آنرز کی ڈگری کرائی جاتی ہے۔ ایک سالہ ایم اے ہے۔ ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگری بھی اس شعبہ سے دیجاتی ہے۔ اس شعبہ میں پندرہ استاد ہیں اور تقریباً چار سو طلباء اور طالبات ہیں۔ یہ شعبہ کلا بھون (آرٹس بلڈنگ) کی تیسری منزل پر واقع ہے۔ شعبۂ اردو میں اردو ادب اور صحافت پڑھائی جاتی ہے۔ اس شعبہ کے ماتحت ایک تحقیقی ادارہ ہے۔ شعبۂ اردو رفتہ رفتہ ترقی کر رہا ہے۔ اس کے فارغ التحصیل طالب علم بنگلہ دیش اور بیرونی ملک کے مختلف شعبوں اور اداروں میں خدمت انجام دے رہے ہیں۔

شعبۂ اردو میں ثقافتی پروگرام بھی انعقاد کیا جاتا ہے۔ لڑکے مختلف کھیلوں میں شرکت کرتے ہیں اور کبھی کبھی کامیاب بھی ہوتے ہیں۔ اس شعبہ کے طلبا کبھی کبھی مناظرہ مسابقہ میں شریک ہوکر فتحیاب ہوتے ہیں۔ شعبۂ اردو کے اساتذہ بہت محنت سے پڑھاتے ہیں۔ طالب علم بھی محنت کے ساتھ علم حاصل کرتے ہیں۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
قدیم ترین	প্রাচীনতম
قائم ہوئی۔	প্রতিষ্ঠিত
حیثیت	হিসেবে
ماتحت	অধীনে
تحقیقی ادارہ	গবেষণা কেন্দ্র
رفتہ رفتہ	ধীরে ধীরে
ترقی	উন্নতি
ثقافتی پروگرام	সাংস্কৃতিক অনুষ্ঠান
شرکت	অংশগ্রহণ, শরীক
کامیاب/فتحیاب	বিজয়ী

بنگلہ دیش

میرے وطن کا نام بنگلہ دیش ہے۔ بنگلہ دیش کا دارالحکومت ڈھاکہ ہے۔ ۱۹۷۱ء میں بنگلہ دیش آزاد ہوا۔ بنگلہ دیش کا جھنڈا سبز اور لال ہے۔ بنگلہ دیش کا قومی جانور رائل بنگال ٹائگار ہے۔

بنگلہ دیش ندیوں کا دیس ہے۔ اس کے جنوبی طرف ایک سمندر خلیج بنگال ہے۔ اس میں چھوٹے بڑے گاؤں اور شہر ہیں۔ آمدورفت کے لئے رکشہ، سائکل، کشتی، بس اور ریل گاڑیاں ہیں۔ اس کے علاوہ ہوائی جہاز بھی ہیں۔

بنگلہ دیشی عوام الناس مہمان نواز ہوتے ہیں۔ یہاں کے اکثر لوگ مسلمان ہیں۔ بنگلہ دیش میں تعلیم پر زور دیا جاتا ہے۔ یہاں اچھے اچھے اسکول، مدرسے، کالج اور یونیورسٹیاں ہیں۔ بنگلہ دیش آٹھ ڈیویژن میں تقسیم ہے۔ وہ ہیں ڈھاکہ، چاٹگام، راجشاہی، کھلنا، سلہٹ، بریسال، رنگ پور اور میمن سنگھ۔ یہاں چوسٹھ اضلاع ہیں۔

بنگلہ دیش کا موسم خوشگوار ہوتا ہے۔ بنگلہ دیش کی آب وہوا معتدل ہے۔ نہ سردی نہ گرما موسم ہے۔ ندیاں زیادہ ہونے کی وجہ سے یہاں کے عوام کو کبھی کبھی سیلاب، طوفان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔

ہم بنگلہ دیش سے محبت کرتے ہیں۔ بنگلہ دیش کی عزت میں ہماری عزت ہے۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী		
آزاد	স্বাধীন	جھنڈا	পতাকা
قومی جانور	জাতীয় পশু	دریا/ندی	নদী
سمندر	সমুদ্র	گاؤں	গ্রাম
آمدورفت	যাতায়াত	بس	বাস
کشتی	নৌকা	ریل	ট্রেন
علاوہ	ব্যতীত	ہوائی جہاز	উড়োজাহাজ
تعلیم	শিক্ষা	ڈیویژن	বিভাগ
اضلاع	জেলাসমূহ	موسم	ঋতু
سیلاب	বন্যা	طوفان	ঝড়
خوشگوار	অনুকূল, মনোরম		
نہ سردی نہ گرما / معتدل	নাতিশীতোষ্ণ		
سامنا کرنا	নিপতিত হওয়া, শিকার হওয়া		

ڈھاکہ

ڈھاکہ بنگلہ دیش کا صدر مقام ہے۔ یہ قدیم شہر ہے۔اب ڈھاکہ بہت بڑا شہر بن چکا ہے۔ڈھاکہ کے نئے علاقوں میں دھان منڈی، محمد پور، میر پور، بنانی، گلشن اور اترا ہیں۔ نئے علاقے بہت صاف ستھرے ہیں۔ نئے علاقوں کی سڑکیں چوڑی اور صاف ستھری ہیں۔

راستوں کے درمیان درختوں کی قطار ہیں۔ ڈھاکہ میں سیر کرنے کے لئے بہت علاقے ہیں۔ باغ اور پارک ہیں۔سہراوردی پارک، ضیا پارک، رمنا پارک دیکھنے کے قابل ہیں۔شاہباغ میں نیشنل میوزیم ہے۔ چڑیا گھر، لال باغ قلعہ قابل دید ہیں۔ڈھاکہ کے تینوں طرف بری گنگا، ستا لکھا اور تراگ ندیاں ہیں۔ یہاں کالج بہت ہیں۔ڈھاکہ میں چھ پبلک یونیورسٹیاں ہیں۔ بہت ساری پرائیویٹ (نجی) یونیورسٹیاں بھی ہیں۔میڈیکل کالج بھی ہیں۔ہسپتال بھی بہت ہیں۔ڈھاکہ میں بہت سارے سفارت خانے ہیں۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
صدر مقام	রাজধানী
قدیم شہر	প্রাচীন শহর
نیا علاقہ	নতুন অঞ্চল
سڑکیں	রাস্তাসমুহ
چوڑی	প্রশস্ত
صاف ستھرا	পরিচ্ছন্ন
قطار	সারি, কাতার
سیر	ভ্রমণ
چڑیا گھر	চিড়িয়াখানা
قلعہ	দুর্গ
قابل دید	দর্শনীয়
سفارت خانے	দুতাবাস

میرا بچپن

میرا بچپن گاؤں میں گزرا۔ میں ابو اور امی کے ساتھ کشور گنج میں رہتا تھا۔ میرے ابو اسکول میں پڑھاتے تھے۔ میں پہلے اسکول میں پڑھتا تھا۔ پھر مدرسہ میں داخلہ لیا تھا۔ مدرسہ میں پڑھنے کے لئے میں میمن سنگھ گیا۔ وہاں سے داخل (SSC) کا امتحان دیا۔ میں درسی اور غیر درسی کتابیں پڑھتا تھا۔ مجھے کتابوں کا مطالعہ بہت پسند تھا۔ مدرسے کی پڑھائی کے دوران میں نے اپنے مدرسے میں ایک کتب خانہ قائم کیا تھا۔

میں انسان دوست آدمی ہوں۔ بچپن ہی سے دوستوں اور غریبوں کی حمایت کرتا ہوں۔

مجھے کھیلوں کا بہت شوق تھا۔ میں شام کو کرکٹ کھیلتا تھا۔ بچپن میں دریا میں کود پڑنا اور تیرنا مجھے بہت پسند تھا۔ میں برہماپترا دریا میں تیرتا تھا۔ میرا بچپن کے دوست اور ساتھی ہادی، اسد، خالد، سراج وغیرہ کی باتیں مجھے اب بھی وقتاً فوقتاً یاد آتی ہیں۔

بچپن کے زریں دور کی یادیں مجھے ہمیشہ خوش وشاد رکھتی ہیں۔

نئے الفاظ	নতুন শব্দাবলী
بچپن	ছোটবেলা
داخلہ	ভর্তি
امتحان	পরীক্ষা
شام	বিকাল, সন্ধ্যা
کرکٹ	ক্রিকেট
درسی	পাঠ্য
غیر درسی	পাঠ বহির্ভুত
کتب خانہ	পাঠাগার
دریا میں کود پڑنا	নদীতে ঝাপ দেয়া
تیر	সাঁতার
وقتاً فوقتاً	সময়ে সময়ে
زریں دور	সোনালী দিন

میرا معمول

میں عبداللہ ہوں۔ میں ڈھاکے میں رہتا ہوں۔ میں ڈھاکہ یونیورسٹی میں بی اے آنرز میں پڑھتا ہوں۔ میرا روزانہ کا ایک معمول ہے۔

میں صبح پانچ بجے اٹھتا ہوں۔ ہاتھ منہ دھوتا ہوں۔ وضو کرتا ہوں۔ پھر نماز پڑھتا ہوں۔ پھر قرآن پڑھتا ہوں۔ پھر کتاب مطالعہ کرتا ہوں۔ سات بجے ناشتا کرتا ہوں۔ پھر کلاس کے لئے آٹھ بجے کلا بھون پہنچتا ہوں۔ ایک بجے تک کلاس ہوتا ہے۔ میں دو بجے گھر واپس آتا ہوں۔ نماز پڑھنے کے بعد دوپہر کا کھانا کھاتا ہوں۔ کھانے کے بعد قیلولہ یعنی تھوڑی دیر آرام کرتا ہوں۔ پھر چار بجے سے کتابوں کا مطالعہ کرتا ہوں۔ پانچ بجے عصر کی نماز کے بعد کبھی کبھی کرکٹ کھیلتا ہوں۔ کبھی بازار جاتا ہوں اور کبھی ٹیوشن کرنے کے لئے جاتا ہوں۔ سات بجے ہوم ورک کرتا ہوں۔ ساڑھے آٹھ بجے رات کا کھانا کھاتا ہوں اور چہل قدمی کرتا ہوں۔ نو بجے عشاء کی نماز پڑھتا ہوں۔ عشاء کی نماز کے بعد غیر درسی کتابیں پڑھتا ہوں۔ ساڑھے دس بجے سو جاتا ہوں۔

معمول	রুটিন
قیلولہ	দুপুরের খাবারের পর হালকা বিশ্রাম
چہل قدمی	রাতে খাওয়ার পর চল্লিশ কদম হাঁটা

مقصد حیات

میں محمد ہوں۔ میں ڈھاکہ یونیورسٹی کے شعبۂ اردو میں بی اے آنرز میں پڑھتا ہوں۔ دوسروں کی طرح میرا بھی ایک مقصد حیات ہے۔

اولاً میں کلاس میں فرسٹ آنا چاہتا ہوں۔ اس لئے میں بہت محنت کرتا ہوں۔ ہر روز کلاس میں حاضر ہوتا ہوں۔ استادوں کی باتیں مانتا ہوں۔ ہوم ورک، لائبری ورک اور نوٹس تیار کرنے میں بہت وقت صرف کرتا ہوں۔ انشاءاللہ نتیجہ اچھا نکلے گا۔

ایم اے کرنے کے بعد میرا پہلا منصب یونیورسٹی میں لکچرر بننے کا۔ اگر یہ ممکن نہ ہوا تو بی سی ایس (BCS) کیڈر ہونے کے لئے جان توڑ محنت کروں گا۔ میرے ایک ساتھی کا بنک میں نوکری کرنے کا ارادہ ہے۔ اور دوسرا تجارت کرنا چاہتا ہے۔ میرا ایک ہی مقصد ہے بی سی ایس کی نوکری حاصل کرنا۔ اللہ مجھے توفیق عطا فرمائیں۔

مقصد حیات	জীবনের লক্ষ্য	فرسٹ	প্রথম
نتیجہ	ফলাফল	اچھا نکالے گا	ভাল প্রকাশ পাবে
جان توڑ محنت	আপ্রাণ চেষ্টা	تجارت	ব্যবসা
توفیق	সামর্থ, সুযোগ	عطا فرمائیں	দিন, দান করুন

URDU FOR TODAY

Professor Dr. Mufti Mohammad Golam Rabbani

Published by
Sahitya o Gobeshona Kendra
(Center for Literature & Research)
11/1 Banglabazar, Dhaka, Bangladesh.
Mobile: +8801817660636
grabbanidu@du.ac.bd
grabbanidu@gmail.com

1st Edition	: 2013
2nd Edition	: 2014
3rd Edition	: 2021

Cover Design	: Reaz Haider
Printed by	: Boishakhi Creation 86, Purana Palton Line, Dhaka

ISBN: 978-984-95512-2-5

Price: 80 Taka ($ 2)

URDU FOR TODAY

(1)

Dr. Mufti Mohammad Golam Rabbani
Professor, Department of Urdu
University of Dhaka, Bangladesh

ساہتیہ وگبیشنا کندرا
সাহিত্য ও গবেষণা কেন্দ্র
(Center for Literature & Research)

Dhaka, Bangladesh

URDU FOR TODAY

1

Prof. Dr. Mufti Mohammad Golam Rabbani

ساہتیہ و گبیشنا کندرا
সাহিত্য ও গবেষণা কেন্দ্র